سوال

(137) کیا تمتع یا قران کی قربانی عرفات میں ذبح کرنا جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی حاجی نے اپنی قربانی ایام تشریق کے دوران عرفات میں ذبح کر ڈالی اور وہاں کے لوگوں میں ہی اسے تقسیم کر دیا۔ کیا یہ جائز ہے؟ اور اگر وہ اس کا حکم نہ جانتا ہو یا عمداً اس نے ایسا کیا ہو تو اس پر کیا واجب ہے؟

اور اگر وہ اپنی قربانی ذبح تو عرفات میں کرے مگر اس کا گوشت حرم کی حدود میں تقسیم کرے تو کیا یہ جائز ہے اور وہ کونسی جگہ ہے۔ جس کے علاوہ کسی دوسری جگہ قربانی کرنا جائز نہیں؟ شکریہ! (عبداللہ۔ ن۔ الدلم)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تمتع یا قران کی قربانی حرم کے علاوہ کسی اور مقام پر جائز نہیں اور اگر کسی نے کسی اور مقام مثلاً عرفات یا جدہ یا کسی دوسرے مقام پر ذبح کی تو وہ کفایت نہ کرے گی، اگرچہ اس کا گوشت حرم میں ہی تقسیم کیا جائے۔ اسے حرم میں دوسری قربانی حرم میں ذبح کی اور فرمایا:

((خُذُوا عَنِّی مَنَاسِکَکُمْ))

''اپنے حج کے ارکان مجھ سے سیکھ لو۔''

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم نے بھی حرم میں ہی اپنی قربانی ذبح کی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول - صفحہ 132